علاوہ انہوں نے ملک کے مختلف علاقوں میں یتیموں کی کفالت، ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں کے قیام اور کنوؤں کی کھدائی جیسے رفاہی منصوبے بھی اپنی سرپرستی میں مکمل کرائے۔ مرحوم مدینہ یونیورسٹی کے فارغ التحصیل تھے اور حکومت سعودیہ سے ان کے نہایت قریبی تعلقات تھے۔ ان کی ادارت میں ماہنامہ ''حرمین'' بھی گزشتہ کئی برس سے شائع ہو رہا ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ توحید و سنت کی اشاعت کیلئے ان کوششوں کو شرف قبولیت بخشے اور انہیں جنت الفردوس میں مقام عطا فرمائے۔ آمین (21 فروری)

علامہ مدنی کے عقیدت مندوں کی طرف سے گورنر پنجاب خالد مقبول، ناظم ضلع جہلم چوہدری فرخ الطاف اور چیف ایگزیکٹو جناح ہسپتال لاہور ڈاکٹر عیص محمد کا شکریہ

جہلم (پ ر) موت ایک حقیقت ہے۔ ہر کسی نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے۔ مگر ایک عالم کی موت کل عالم کی موت ہے۔ پھر عالم بھی علامہ محمد مدنی جیسا کہ ان کی موت پر پوری ملت مسلمہ کا نقصان عظیم ہے۔ ان خیالات کا اظہار حافظ عبدالحمید رئیس جامعہ علوم اثریہ جہلم نے یہاں ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر انہوں نے علامہ محمد مدنی کے تمام مداحین کی محبتوں اور تعاون کا شکریہ ادا کیا۔ خصوصاً ان کے علاج معالجہ میں گورنر پنجاب جناب لیفٹیننٹ جنرل (ر) خالد مقبول، ناظم ضلع جہلم چوہدری فرخ الطاف اور جناح ہسپتال لاہور کے چیف ایگزیکٹو ڈاکٹر عیص محمد نے ذاتی طور پر جو دلچسپی لی، اس پر ان کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور اجر عظیم کیلئے دعا گو ہیں اور علامہ محمد مدنی کے تمام ساتھی کارکنوں کی طرف سے ان کے شکرگزار ہیں۔ (روزنامہ نوائے وقت لاہور)

جامعہ علوم اثریہ جہلم اور جمعیت اہل حدیث جہلم کی طرف سے روزنامہ ''پاکستان'' کے چیف ایڈیٹر جناب مجیب الرحمٰن شامی کا تہہ دل سے شکریہ

جہلم (پ ر) جامعہ علوم اثریہ، انجمن اہل حدیث، اہل حدیث یوتھ فورس جہلم کے ایک اجلاس میں علامہ محمد مدنی کی خدمات پر روزنامہ پاکستان کی اشاعت خصوصی پر روزنامہ پاکستان کے چیف ایڈیٹر جناب مجیب الرحمٰن شامی اور عمر مجیب الرحمٰن شامی کا دلی شکریہ ادا کیا۔ بالخصوص معروف خطاط عبدالرشید قمر، ان کے بیٹوں فیصل اور فاروق کے بھی مشکور ہیں کہ جنہوں نے دن رات محنت کر کے نمبر شائع کرنے میں معاونت کی۔ جس کیلئے جماعت اہل حدیث جہلم ان کی کامیابی کیلئے دعا گو ہے کہ اللہ ان کے روزنامہ کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین۔

یاد رہے کہ مورخہ 10 مارچ بروز اتوار کو روزنامہ پاکستان نے رنگین خصوصی اشاعت کا اہتمام کیا۔ جس میں علامہ مدنی کی ہمہ جہت خدمات پر مفصل مضامین شامل اشاعت کئے گئے۔

جو حضرات یہ خصوصی اشاعت حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ 10 روپے کے ڈاک ٹکٹ بھیج کر اخبار حاصل کر سکتے ہیں۔ خط بھیجنے کا پتہ: منیجر ماہنامہ ''حرمین'' جامعہ علوم اثریہ جہلم

جماعتی آرگن ہفت روزہ "اہل حدیث" لاہور کی خصوصی رپورٹ

مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے نائب امیر اور جامعۃ العلوم الأثریہ جہلم کے رئیس

علامہ محمد مدنی رحمہ اللہ کا سفرِ آخرت

ممتاز عالم دین، مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے نائب امیر، تحفظ حرمین شریفین موومنٹ کے قائد اور جامعۃ العلوم الأثریہ جہلم کے رئیس حضرت علامہ محمد مدنی فاضل مدینہ یونیورسٹی 18 فروری کو طویل علالت کے بعد جناح ہسپتال لاہور میں تین بجے بعد دوپہر انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کچھ عرصہ سے علیل چلے آ رہے تھے۔ علاج معالجہ میں کوئی فرق نہ آیا۔ مگر مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔ آخر وہ مقررہ وقت آ پہنچا جس میں لحہ بھر کی بھی تاخیر وتعجیل نہیں ہو سکتی۔

علامہ محمد مدنی رحمہ اللہ حضرت مولانا حافظ عبدالغفور رحمہ اللہ بانی جامعہ علوم اُثریہ جہلم کے بڑے صاحبزادے تھے۔ ان کی عمر 56 سال تھی۔ آپ ایک کامیاب مدرس، پرجوش مقرر، دوراندیش قائد اور بہترین منتظم تھے۔ انہوں نے جامعہ تعلیم الاسلام ماموں کانجن، جامعہ سلفیہ فیصل آباد، جامعہ شرعیہ (مدینۃ العلم) گوجرانوالہ ایسے مدارس میں امام العصر حضرت حافظ محمد محدثؒ گوندلوی، حضرت مولانا محمد عبداللہؒ جھال خانوانہ فیصل آباد اور حضرت حافظ محمد عبداللہ بڈھیمالویؒ ایسے اساتذہ کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کر کے اپنی علمی تشنگی کو دور کیا۔ بعد میں ادارہ علوم اُثریہ فیصل آباد سے حدیث میں تخصص کیا اور جامعہ اسلامیہ مدینہ طیبہ سے سندِ فراغت حاصل کی۔ مدینۃ الرسولؐ میں قیام کے دوران آپؒ مسجد نبویؐ میں درسِ حدیث دیتے رہے۔ دورانِ حج حرم مکی، منیٰ، مزدلفہ اور عرفات میں حجاج کرام کی رہنمائی پر تعینات رہے۔ آپؒ نے سعودی عرب کے علاوہ کویت، متحدہ عرب امارات، بحرین، قطر اور انگلستان کے کئی تبلیغی دورے کئے۔ آپؒ نے تدریسی و خطابتی مصروفیات کے ساتھ ساتھ چند ایک کتابیں بھی تصنیف کیں۔ ان میں مرزائی غیر مسلم کیوں؟ شیعہ اور قرآن (عربی) بہت اہم ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ مرحوم بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔ ان کے اٹھ جانے سے جماعت ایک دینی سکالر اور فاضل شخصیت سے محروم ہو گئی ہے۔

18 فروری کی شام مرحوم کی میت جب جہلم پہنچی تو شہر اور قرب وجوار سے احباب جماعت ان کی رہائش جامعہ اُثریہ پہنچنا شروع ہو گئے۔ اگلے روز نماز جنازہ سے قبل دور دراز علاقوں سے بھی علماء کرام اور احباب جماعت بھاری تعداد میں جہلم پہنچ گئے اور مرحوم کو ہزاروں سوگواروں کی موجودگی میں ان کے والد حضرت مولانا حافظ عبدالغفور رحمہ اللہ کے پہلو میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ قبل ازیں مرحوم کی نماز جنازہ ریلوے گراؤنڈ کے وسیع میدان میں جامعہ علوم اُثریہ کے

مدیر اور مرحوم کے چھوٹے بھائی حافظ عبدالحمید عامر نے بڑے رقت آمیز انداز میں پڑھائی۔ نمازِ جنازہ میں سعودی عرب اور دیگر اسلامی ممالک کے سفارتکاروں کے علاوہ پاکستان بھر سے علماء کرام، ضلعی ناظم جہلم چوہدری فرخ الطاف، تحصیل ناظم جہلم چوہدری خادم حسین، نائب ناظم تحصیل جہلم ڈاکٹر عصمت جاوید ملک، میاں نعیم بشیر، صدر جہلم چیمبر آف کامرس جہلم، انجمن تاجران کے صدر شیخ محمد جاوید، قائم مقام ڈی سی او جہلم، ایس ایس پی جہلم نیز مقامی علماء کرام، اساتذہ کرام کے علاوہ سیاسی وسماجی کارکنوں، مذہبی رہنماؤں، صنعتکاروں، تاجروں، وکلاء، صحافیوں، ڈاکٹروں، کونسلروں، طلبہ اور شہریوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ مرحوم کی نمازِ جنازہ دوبار پڑھائی گئی۔ دوسری مرتبہ جامع سلطان میں خواتین کی بڑی تعداد نے بھی شرکت کی۔ ریلوے گراؤنڈ میں نمازِ جنازہ سے قبل شیخ الحدیث مولانا محمد اعظم، علامہ عبدالعزیز حنیف، مولانا محمد نعیم بٹ، حاجی عبدالرزاق، ملک ذوالقرنین اور حافظ شاہد امین صدر AYF پاکستان نے مرحوم کی دینی، ملی، جماعتی، مسلکی اور سیاسی خدمات پر زبردست خراجِ عقیدت پیش کیا۔ مختلف مقامات سے جو علماء کرام اور راہنما نمازِ جنازہ میں شریک ہوئے ان کے اسماء گرامی درج ذیل ہیں:

لاہور سے: میاں محمد جمیل ناظم مرکزیہ، حاجی عبدالرزاق سابق ایم پی اے، شیخ منظور احمد، ملک ذوالقرنین سابق ایم پی اے، پروفیسر عبدالرحمٰن لدھیانوی، مولانا محمد اسحاق بھٹی، مولانا حافظ صلاح الدین یوسف، شیخ الحدیث مولانا ثناءاللہ سرہالوی، حافظ احمد شاکر، حافظ محمد یونس آزاد، قاری عبدالمتین اصغر، مولانا محمد ارشد بیگم کوٹی، حافظ عبدالوہاب روپڑی، عبدالغفار روپڑی، ماسٹر رحمت اللہ، مولانا محمد ادریس ہاشمی، مولانا ابوبکر صدیق، مولانا مبشر احمد ربانی، مولانا عبدالرزاق یزدانی، حافظ فیاض احمد، ضیاء الحق نعمانی، مولانا عطاء الرحمٰن عامر، حافظ عتیق اللہ عمر، حافظ محمد اسلم، شاہد روی، نورالصمد ساجد.... دیگر

گوجرانوالہ سے: علامہ فاروق احمد راشدی، حافظ عبدالمنان نورپوری، مولانا محمد اعظم، مولانا محمد نعیم بٹ، بشیر احمد انصاری، قاری محمد حنیف ربانی، مولانا محمد رفیق سلفی (راہوالی)، حافظ خالد حیات، مولانا عزیز الرحمٰن یزدانی، مولانا محمد حسین مدنی، پروفیسر عبدالستار حامد، حافظ محمد عباس انجم گوندلوی، مولانا محمد صادق عتیق، مولانا محمد اکرم جمیل، قاضی عبدالرشید ارشد، مولانا اسماعیل مجاہد، ڈاکٹر محمد یونس، محمد صہیب خاں، مولانا محمد اسلم سلیم نورپوری، ملک عبدالرشید عراقی، مولانا محمد صدیق کھوکھر، ڈاکٹر محمد صدیق، حافظ عبدالرحمٰن سلفی، نعمت اللہ ظفر، قاری محمد علی، قاری قمرالدین، مولانا احتشام الحق، قاری عرفان الحق صابر، قاری سیف اللہ خالد، مولانا محمد طیب بھٹوی، قاری بشیر احمد، مولانا اکرام اللہ ساجد کیلانی، مولانا خالد گرجاکھی، مولانا عبدالحمید فاضل عربی، مولانا عبدالسلام، مولانا حکیم رشید احمد، حافظ عبدالرحیم، مولانا اعجاز احمد رحمانی، مولانا احسان اللہ ضیاء، پروفیسر محمد سعید کلیروی، قاری عصمت اللہ ظہیر، مولانا محمد یعقوب سیالکوٹی.....و دیگر۔

اسلام آباد/ راولپنڈی سے: فضیلۃ الشیخ محمد الدوسری مدیر مکتب الدعوۃ السعودیہ، ڈاکٹر حافظ عبدالرشید اظہر، مولانا حافظ عبدالحمید ازہر، مولانا ابراہیم خلیل الفضلی، علامہ عبدالعزیز حنیف، راجہ فضل داد خاں، حافظ مقصود احمد، سید اکرام الحق

جاوید، حاجی محمد یونس، چوہدری محمد امین، عابد الرحمٰن، حافظ عبدالرحمٰن عتیق، ڈاکٹر محمد صدیق الحسن، مولانا محمد بشیر سیالکوٹی، مولانا محمد حنیف...........ودیگر۔

فیصل آباد سے: مولانا ارشاد الحق اثری، مولانا عبدالرشید حجازی، مولانا طیب معاذ، مولانا نجیب اللہ طارق، حافظ مسعود عالم، پیر محمد یعقوب قریشی، حافظ محمد شریف، مولانا عبداللہ امین، مولانا محمد زکریا ودیگر

منڈی بہاالدین سے: قاری عبدالمجید، رانا عبدالغفار، نذیر احمد سلفی، قاری سرفراز صفدر، سید ظفر علی شاہ، مولانا سید ثناء اللہ، قاری گل شیر، مولانا عبدالغنی، مولانا عبدالوہاب عابد، محمد شفیع صابر، مولانا طارق یزدانی، مولانا محمد یحییٰ، مولانا الطاف حسین شاہ، مولانا عبدالواحد سلفی، قاری نذیر احمد، عبدالرحمٰن شاہ، سید شبیر حسین، قاری اسد اللہ، قاری محمد عمر، مولانا محمد اسلم، مولانا عزیز احمد، مولانا بشیر احمد خاکی، محمد احمد ندیم، مولانا محمد عبداللہ....... ودیگر۔

شیخوپورہ سے: حافظ محمد عبداللہ شیخوپوری، مولانا محمد حسین شیخوپوری، قاری عبدالحفیظ شیخوپوری، حافظ شفیق الرحمٰن یزدانی، مولانا عطاء الرحمٰن شیخوپوری، حافظ عبدالرزاق سعیدی، مولانا یحییٰ خلیق فاروق آبادی، مولانا محمد شمشاد سلفی، مولانا محمد رفیق طاہر، قاری محمد اصغر، مولانا عبدالباسط شیخوپوری .... ودیگر۔

سیالکوٹ سے: حافظ شاہد امین، حافظ عبدالغفار سیالکوٹی، مولانا محمد حیات محمدی، مولانا منیر احمد، مولانا محمد یحییٰ گوندلوی، مولانا محمد حنیف .... ودیگر۔

چکوال/سرگودھا/خوشاب سے: سید سبطین شاہ، مولانا محمد ابراہیم، حافظ محمد قمر، حافظ یحییٰ، مولانا محمود الحسن غضنفر، مولانا سجاد الرحمٰن، مولانا الطاف الرحمٰن، مولانا حبیب اللہ، مولانا سیف اللہ، حافظ وسیم احمد ودیگر

میرپور آزاد کشمیر سے: مولانا عبدالصمد میرپوری، سید عبدالخالق شاہ، مولانا محمد اشرف اوکاڑوی، مولانا قاری محمد اعظم، مولانا عبدالعزیز، مولانا عبدالغفار......... ودیگر۔

ساہیوال/اوکاڑہ/قصور سے: مولانا عبدالرشید راشد ہزاروی، مولانا احمد یار صدیقی، مولانا عبداللہ یوسف، ڈاکٹر عبدالغفور راشد، قاری محمد صادق رحمانی، مولانا محمود عباس، سید محمد شاہ، ڈاکٹر اکرام الحق، مولانا عبدالحفیظ، مولانا اکبر سلیم، مولانا محمد اسماعیل، مولانا محمد حنیف قریشی، مولانا ثناء اللہ، ماسٹر اشفاق احمد، حکیم عبدالخالق، مولانا محمد اسلم ....ودیگر۔

متفرق مقامات سے: پروفیسر عبدالمجید (ملتان)، مولانا محمد عبداللہ (ہری پور)، مولانا مسعود الرحمٰن جانباز (مانسہرہ)، مولانا عبدالرحمٰن شاہین (ملتان)

آخر میں دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو اس سانحہ پر صبر جمیل کی توفیق ارزانی سے نوازے۔ ادارہ جہاں مرحوم کی بلندی درجات کیلئے دعا گو ہے وہاں ان کے برادران گرامی حافظ عبدالحمید عامر، حافظ احمد حقیق، قاری عبدالرشید، حافظ عبدالرؤف اور مرحوم کے صاحبزادے مولانا خالد مدنی کے علاوہ جملہ متعلقین کے غم میں شریک ہے۔ (ادارہ)